ماہ رمضان کی فضیلت اور اعمال

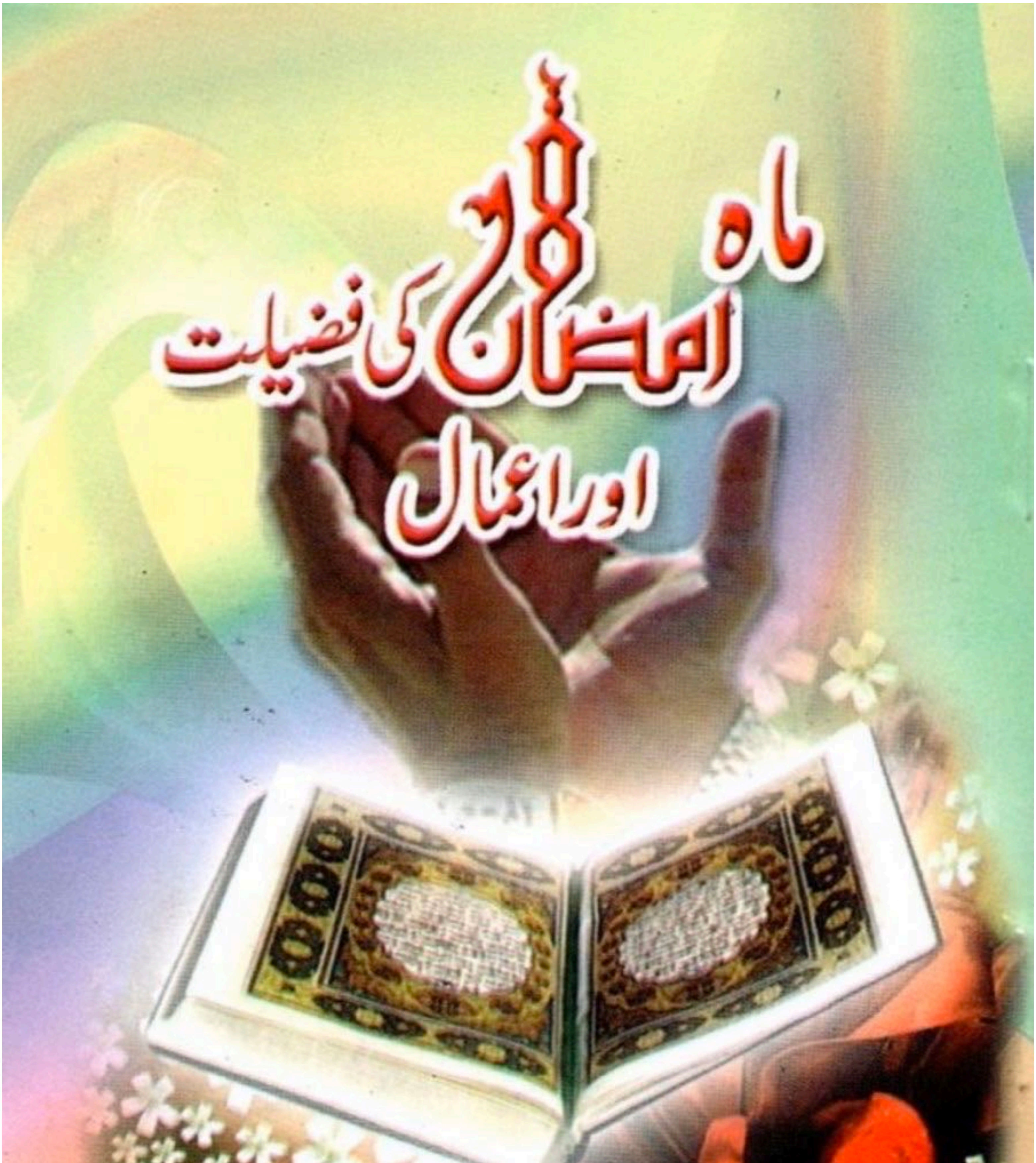

تصحیح، ترتیب وتصدیق مولانا آغا قمر علی لیلانی

ماہ رمضان کی فضیلت

اور

اعمال

تصحیح، ترتیب وتصدیق

مولانا غلام رضا روحانی صاحب

اور مولانا قمر علی لیلانی صاحب

دُعاؤں کے طالب:

کمیونٹی ویلفیئر آرگنائزیشن

Web: www.cwowelfare.org

E-mail : cwowelfare@yahoo.com

اس کتابچہ کی تیاری میں شیخ عباس قمیؒ کی کتاب مفاتیح الجنان ناشر: انصاریان پبلیکیشنز، قم، ایران سے اور مفاتیح الجنان مع ترجمہ از علامہ ذیشان حیدر جوادیؒ سے مدد لی گئی ہے۔ اس کی اشاعت میں اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو خداوند کریم سے معافی کے طلبگار ہیں۔

التماس سورۃ فاتحہ

تمام مرحوم مومنین و مومنات

بالخصوص

تمام شہدائے کرام — تمام شہدا اسلام

تمام مرحوم مراجعین کرام — تمام مرحوم علماء کرام

فہرست

عنوان	صفحہ
ماہ رمضان کے فضائل معصومین ؑ کی نگاہ میں	۴
ماہ رمضان کے بارے میں معصومین علیہم السلام کی نصیحتیں	۵
اس ماہ کے مشترک اعمال	۹
آداب افطار	۱۲
ماہ رمضان کی راتوں کے اعمال	۱۵
سحری کے اعمال	۱۹
ماہ رمضان کے اہم دن	۲۱
شبہائے قدر کے مشترک اعمال	۲۳
۱۹ویں شب کے مخصوص اعمال	۲۵
۲۱ویں شب کے مخصوص اعمال	۲۶
۲۳ویں شب کے مخصوص اعمال	۲۸
۲۷ویں شب کے اعمال	۳۱
رمضان کی آخری شب کے اعمال	۳۱

ماہ رمضان کے فضائل معصومین علیہم السلام کی نگاہ میں

۱) یہ خدا کا مہینہ ہے۔

۲) برکت ورحمت اور گناہ سے مغفرت کا مہینہ ہے۔

۳) خدا کے نزدیک بہترین مہینہ ہے۔

۴) اس کے دن بہترین دن ہیں، اس کی راتیں بہترین راتیں ہیں اور اس کے گھنٹے بہترین گھنٹے ہیں۔

۵) خدا نے اس مہینے میں تمہیں اپنا مہمان بنایا ہے۔

۶) اس مہینے میں سانس لینا تسبیح کا ثواب رکھتا ہے۔

۷) اس مہینے میں سونے پر عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

۸) اس مہینے میں اعمال قبول ہوتے ہیں۔

۹) اس مہینے میں دعائیں مستجاب ہیں۔

۱۰) وہ شخص بد بخت ہے جو اس مہینہ میں خدا کی بخشش سے محروم

رہے۔

۱۱) جو شخص اس مہینے میں نہ بخشا گیا وہ نہیں بخشا جا سکتا مگر یہ کہ میدان عرفات میں حاضر ہو۔

۱۲) ماہ رمضان کے آخری دنوں میں ہر روز افطار کے وقت خداوند عالم دس لاکھ افراد کو آتش جہنم سے آزاد کرتا ہے۔

۱۳) اس مہینے کے ہر شب جمعہ اور روزہ جمعہ دس لاکھ افراد کو آتش جہنم سے آزاد کرتا ہے جو سب کے سب مستحق عذاب ہو چکے ہوتے ہیں۔

۱۴) اس ماہ کے آخر میں شب و روز میں اتنے لوگوں کو آزاد کرتا ہے جن کو پورے مہینہ میں آزاد کیا ہے۔

ماہ مبارک رمضان کے بارے میں معصومین ؑ کی نصیحتیں

۱) گناہوں اور برائیوں سے دور رہنے کی دعا کرو۔

۲) روزہ رکھنے اور تلاوت کی توفیق کی دعا کرو۔

۳) اس مہینہ کی بھوک اور پیاس سے روز قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو۔

۴) فقیروں اور مسکینوں کو صدقہ دو۔

۵) اپنے ضعیفوں کی تعظیم کرو۔

۶) بچوں پر رحم کرو۔

۷) رشتہ داروں کو نوازو۔

۸) زبان کو نہ کہنے کی چیزوں سے محفوظ رکھو۔

۹) آنکھوں کو حرام سے محفوظ رکھو۔

۱۰) کانوں کو حرام آوازوں کے سننے سے محفوظ رکھو۔

۱۱) یتیموں کے ساتھ مہربانی کرو تاکہ تمھارے یتیموں کے ساتھ تمھارے بعد مہربانی کی جائے۔

۱۲) اللہ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔

۱۳) ہاتھوں کو نماز کے اوقات میں دعا کے لیے خدا کی بارگاہ میں بلند کرو کیونکہ اوقات نماز بہترین ساعت ہیں۔

۱۴) روزہ دار مومن کو افطار کراؤ جس کا ثواب ایک غلام کو آزاد کرنے کے برابر اور گذشتہ گناہوں کی بخشش ہے۔ جو قدرت نہیں رکھتا وہ آدھے کھجور اور ایک گھونٹ پانی سے بھی افطار کرائے تو یہی ثواب ہے۔

۱۵) اپنے اخلاق کو بہتر بناؤ جو پل صراط سے آسانی سے گزرنے کا سبب ہے۔

۱۶) غلام و کنیز کی خدمت کو آسان بناؤ خدا روز قیامت حساب کو آسان کرے گا۔

۱۷) جو شخص اس مہینہ میں اپنے شر کو لوگوں سے روک دے تو خدا اپنے غضب کو قیامت میں اس سے روک دے گا۔

۱۸) جو شخص اس مہینہ میں یتیموں کو عزت دے گا تو خدا اس کا

روزِ قیامت اکرام کرے گا۔

۱۹) جو شخص اس مہینہ میں عزیزوں کے ساتھ صلہ رحم اور حسن سلوک کرے خدا اس کو قیامت میں اپنی رحمت سے متصل کرے گا

۲۰) مستحبی نماز پڑھنے پر جہنم سے نجات کا پروانہ ملتا ہے۔

۲۱) ہر واجب نماز ادا کرنے پر ۷۰ واجب نمازوں کا ثواب۔

۲۲) جو اس مہینے میں قطع رحم کرے گا، خدا قیامت میں اس کے ساتھ قطع رحم کرے گا۔

۲۳) زیادہ سے زیادہ صلوات پڑھنے پر عمل کی ترازو بھاری ہوتی ہے۔

۲۴) قرآن کی ایک آیت کی تلاوت پر عام دنوں میں پورے قرآن کی تلاوت کا ثواب ہے۔

فرمان حضرت امیر المومنین علیہ السلام

"کتنے زیادہ روزہ رکھنے والے ہیں کہ ان کو روزہ سے سوائے بھوک اور پیاس کے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے اور کتنے زیادہ عبادت کرنے والے ہیں جن کو عبادت سے سوائے تکان کے اور کچھ نہیں ملتا۔ کیا کہنے اس عقل مند کی نیند کا جو جاہل کی بیداری سے بہتر ہے اور کیا کہنا اس صاحب فراست کا جس کا روزے سے نہ ہونا روزے داروں سے بہتر ہے۔"

اس مہینہ کے مشترک اعمال

سید بن طاؤسؒ نے روایت کی ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے کہ انھوں نے فرمایا کہ ماہ رمضان میں ابتدا سے آخر تک ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ مَّا اَبْقَيْتَنِيْ فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ وَّسَعَةِ رِزْقٍ وَّلَا تُخْلِنِيْ مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيْمَةِ وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيْفَةِ وَ زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَفِيْ جَمِيْعِ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَكُنْ لِّيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَ تُوَسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِيْ وَتُؤَدِّيَ عَنِّيْ اَمَانَتِيْ وَدَيْنِيْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اور ہر واجب نماز کے بعد پڑھے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ

الْعَظِيْمُ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَیَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور شیخ کفعمیؒ نے مصباح اور بلد الامین میں اور شیخ شہیدؒ نے اپنے مجموعہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس دعا کو ماہ رمضان میں ہر واجب نماز کے بعد پڑھے خدا اس کے روز قیامت تک کے گناہوں کو بخش دے گا۔

دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَآئِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

آدابِ افطار

۱) نمازِ مغرب کے بعد افطار کرے مگر یہ کہ کمزوری اس پر غالب آجائے یا بہت سے لوگ اس کے انتظار میں ہوں۔

۲) اس چیز سے افطار کرے جو حرام اور شبہہ سے پاک ہو اور

بہتر ہے کہ حلال کھجور سے افطار کرے تا کہ اس کی نماز کا ثواب چار سو نمازوں کے برابر ہو اور خرمہ، پانی، رطب، دودھ، حلوہ، مصری، گرم پانی جس سے بھی افطار کرے اچھا ہے۔

۳) افطار کے وقت وارد دعاؤں کو پڑھے ان میں سے یہ دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

تا کہ خدا اس کو ہر اس شخص کا ثواب عطا کرے جس نے روزہ رکھا ہو اور اگر دعائے عہد یعنی دعائے اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ پڑھے جس کی روایت سیدؒ اور کفعمیؒ نے کی ہے تو بہت فضیلت ہے۔ یہ وہی دعا ہے جس کی روزانہ بعد نماز صبح پڑھنے کی خاص تاکید آئی ہے۔

۴) روایت میں آیا ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام جب افطار کرنا چاہتے تھے تو پڑھتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ

صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

۵) پہلے لقمہ پر کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْلِیْ تا کہ خدا اس کو بخش دے۔

۶) حدیث میں ہے کہ ماہ رمضان میں آخری وقت میں ہر روز خدا دس لاکھ اشخاص کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے لہذا خدا سے سوال کرو کہ تم کو بھی انھیں میں سے قرار دے۔

۷) افطار کے وقت سورہ قدر پڑھے۔

۸) افطار کے وقت صدقہ دے اور روزہ داروں کو افطار کرائے چاہے چند دانہ خرمہ سے ہو یا پانی پلانے سے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص کسی روزہ دار کو افطار کرائے تو اس کے لئے اس روزہ دار کے اجر کے برابر ثواب ہوگا جب کہ اس روزہ دار کے اجر میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی اور اسے ہر اس نیک عمل کے

برابر ثواب ملے گا جو وہ شخص اس کھانے کی قوت سے انجام دے گا۔

علامہ حلیؒ نے رسالہ سعدیہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے۔انہوں نے فرمایا کہ جو مومن ماہ رمضان میں ایک لقمہ کسی مومن کو کھلائے تو خداوند عالم اس کو اس شخص کا اجر عطا کرتا ہے جس نے تیس مومن کو آزاد کیا ہو اور اس کی دعا خدا کے نزدیک مقبول دعا ہو گی۔

ماہ رمضان کی راتوں کے اعمال

۱) ہر رات میں ہزار مرتبہ انا انزلناہ پڑھے۔
۲) اگر ممکن ہو ہر رات میں سو مرتبہ حٰمٓ دخان پڑھے۔
۳) انیس الصالحین میں ہے کہ ماہ رمضان کی راتوں میں ہر رات میں پڑھے: اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّي

شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيلَتِیْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبلِیْ تَبِعَة اَوْذَنْبٌ تُعَذِّبُنِی عَلَیْهِ

۴) شیخ کفعمیؒ نے حاشیہ بلدالامین میں سیدؒ بن باقی سے نقل سے کیا ہے کہ مستحب ہے ماہ رمضان کی ہر رات میں دو رکعت نماز پڑھے، جو شخص اس دو رکعت نماز کو بجالاتا ہے خداوند عالم اس کے ستر ہزار گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

طریقہ نماز:

دو رکعت نماز، ہر رکعت میں حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور جب سلام پڑھ کر نماز مکمل کرلے تو یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيْمٌ لَا يَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَآئِمٌ لَا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَآئِمٌ لَا يَلْهُوْ

پھر سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے

پھر کہے سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ اغْفِرْلِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ

پھر دس بار پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات پڑھے۔

۵) حدیث میں ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کی ہر رات میں نماز مستحبی میں سورہ انا فتحنا پڑھے تو اس سال محفوظ رہے گا۔

٦) ہر رات یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِيْنَ فَاَدْخِلْنَا وَ فِيْ عِلِّيِّيْنَ فَارْفَعْنَا وَ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ مِنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيْلٍ فَاسْقِنَا وَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا وَ مِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِيْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَ لُحُوْمِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا وَ مِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَ الْحَرِيْرِ وَ الْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا وَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَ حَجَّ بَيْتِكَ

الْحَرَامِ وَ قَتْلاً فِیْ سَبِیْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَ صَالِحَ الدُّعَاءِ وَ
الْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَ اِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْآخِرِیْنَ
یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَارْحَمْنَا وَ بَرَآئَةً مِّنَ النَّارِ فَاکْتُبْ لَنَا وَ فِیْ
جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَ فِیْ عَذَابِكَ وَ هَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَ مِنَ
الزَّقُّوْمِ وَ الضَّرِیْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَ مَعَ الشَّیَاطِیْنِ فَلَا
تَجْعَلْنَا وَ فِیْ النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِنَا فَلَا تَکْبُبْنَا وَ مِنْ ثِیَابِ
النَّارِ وَ سَرَابِیْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ یَا لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا

٦) امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ہر رات یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ
الْمَحْتُوْمِ وَ فِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ
اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ
الْمَشْکُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُطِیْلَ

عُمْرِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَ تُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ماہ رمضان المبارک میں سحر کے اعمال

۱) سحری کے اہم ترین اعمال میں خود سحری کھانا شامل ہے اور سحری کھانا ترک نہ کرے چاہے ایک دانہ خرما اور ایک گھونٹ پانی ہی ہو اور بہترین سحری ستو اور خرما ہے اور وارد ہوا ہے کہ خداوند عالم اور ملائکہ درود بھیجتے ہیں ان پر جو سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں اور سحری کھاتے ہیں۔

۲) سحر کے وقت سورہ انا انزلناہ کا پڑھنا۔ جو شخص اس سورہ کو سحر اور افطار کے وقت پڑھے تو ان دونوں کے درمیان اس شخص کا ثواب ہوگا جو راہِ خدا میں خون میں غلطاں ہو۔

۳) سید نے اقبال الاعمال میں فرمایا ہے کہ یہ دعائے

سحر پڑھے:

يَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَ يَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَ بِكَ اسْتَغَثْتُ وَ بِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَ لَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِيْ وَ فَرِّجْ عَنِّيْ يَا مَنْ يَّقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَ يَعْفُو عَنِ الْكَثِيْرَ اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ يَقِيْنًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَ رَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَ يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَ يَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَ الْاٰمِنُ رَوْعَتِيْ وَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

۴) اگرچہ نماز شب کو باقاعدہ طور پر رمضان المبارک کی سحری

کے اعمال میں شامل نہیں کیا گیا ہے لیکن نہایت ہی سزاوار ہے کہ روزہ دار سحری سے فارغ ہو کر نماز فجر کے وقت کا انتظار کرتے وقت نماز شب ضرور بجالائے۔

ماہ رمضان المبارک کے مخصوص دنوں کا تذکرہ

☆ ۱۰ رمضان بعثت کے ۱۰ ویں سال ام المؤمنین حضرت خدیجہ طاہرہ سلام اللہ علیہا کی وفات واقع ہوئی۔

☆ ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ ویں رمضان ایام بیض ہیں۔ ان کی راتیں اعمال کے اعتبار سے بہت اہم ہیں۔ خصوصاً ۱۵ ویں شب میں زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

☆ ۱۵ رمضان ۳ ھ کو ولادت باسعادت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام ہوئی۔

☆ ۱۷ ویں رات بہت بابرکت ہے اس دن مسلمانوں کو غزوہ

بدر میں مشرکین مکہ پر فتح حاصل ہوئی۔صدقہ دینا اور شکر خدا کرنا مستحب ہے۔

☆ ۱۹ویں، ۲۱ویں اور ۲۳ویں راتیں شبہائے قدر ہیں۔ ان شبوں کے مختصر اعمال اس کتابچے میں دیے جارہے ہیں، تفصیلی اعمال کے لیے مفاتیح الجنان کی جانب رجوع کریں۔

☆ ۱۹ویں رمضان کی فجر کو مولائے کائنات علیہ السلام کے سر اقدس پر ابن ملجم ملعون نے ضرب لگائی اور ۲۱ویں رمضان کی رات فجر کے قریب مولا علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی۔

اعمال شب قدر

مشترک اعمال

۱) غسل کرنا۔ اس کا بہترین وقت غروب آفتاب کے نزدیک کا وقت ہے۔

۲) دو رکعت نماز بجالائے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سات بار سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ستر بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے۔

۳) قرآن مجید کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَ مَا فِيْهِ وَ فِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَ اَسْمَاؤُكَ الْحُسْنٰى وَ مَا يُخَافُ وَ يُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِىْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔

۴) قرآن مجید کو اپنے سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْآنِ وَ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَ بِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَّدَحْتَهٗ فِيْهِ وَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

پھر دس بار کہے: بِكَ يَا اَللّٰهُ پھر دس بار بِمُحَمَّدٍ پھر دس بار بِعَلِيٍّ پھر دس بار بِفَاطِمَةَ پھر دس بار بِالْحَسَنِ پھر دس بار بِالْحُسَيْنِ پھر دس بار بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ پھر دس بار بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس بار بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ پھر دس بار بِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ پھر دس بار بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى پھر دس بار بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس بار بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ پھر دس بار بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس بار بِالْحُجَّةِ کہے۔ اس کے بعد حاجات طلب کرے۔

۵) امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔ روایت ہے کہ شب قدر

میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالی نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جو زیارت امام حسین علیہ السلام کے لئے آیا ہے۔

۶) دعائے جوشن کبیر پڑھے۔

۷) شب بیداری کرے۔ یعنی ان راتوں میں جاگتا رہے۔ روایت ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگر چہ وہ آسمانوں کے ستاروں، پہاڑوں کی جسامت اور دریاؤں کے پانی جتنے ہوں۔

۱۹ویں رات کے مخصوص اعمال

۱) سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

۲) سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

۳) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ فِیْ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ وَ لَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِیْ وَ تُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَ كَذَا

كَذَا وَ كَذَا کی جگہ اپنی حاجات کا نام لے۔

اکیسویں رات کے اعمال

اس رات کی اہمیت انیسویں رات سے زیادہ ہے۔لہذا مشترکہ اعمال کے علاوہ یہ دعا بھی پڑھے۔

۱) يَا مُوْلِجَ اللَّيْلِ فِی النَّهَارِ وَ مُوْلِجَ النَّهَارِ فِی اللَّيْلِ وَ

مُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ الْاَمْثَالُ
الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ
وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَائَتِيْ
مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْناً تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَاناً
يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ آتِنَا فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ
الْحَرِيْقِ وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ
الْاِنَابَةَ وَ التَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تیئیسویں رات کے اعمال

اس رات کی اہمیت انیسویں اور اکیسویں رات سے زیادہ ہے۔لہٰذا مشترکہ اعمال کے علاوہ یہ دعا بھی پڑھے۔

۱) سورہ عنکبوت و سورۂ روم کی تلاوت کرے۔امام صادق علیہ السلام نے قسم کھا کر فرمایا کہ اس رات میں ان دو سوروں کی تلاوت کرنے والا اہل بہشت میں سے ہے۔

۲) سورہ حٰمٓ دخان پڑھے۔

۳) ایک ہزار مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔

۴) اس رات خصوصاً اور دیگر اوقات میں عموماً دعائے سلامتی امام زمانہ علیہ السلام بار بار پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آبَائِهِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَ

حَافِظاً وَّ قَآئِداً وَّ نَاصِراً وَّ دَلِيْلاً وَّ عَيْناً حَتّٰی تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعاً وَّ تُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلاً

۵) یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَ اَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَ اَصِحَّ لِيْ جِسْمِيْ وَ بَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَ اِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ فَامْحُنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ وَ اكْتُبْنِيْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ

۶) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ فِيْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَ لَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ

الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَ تُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

۷) یہ دعا پڑھے:

يَا بَاطِناً فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَ يَا ظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ وَ يَا بَاطِناً لَيْسَ يَخْفٰى وَ يَا ظَاهِراً لَيْسَ يُرٰى يَا مَوْصُوْفاً لَا يَبْلُغُ بِكَيْنُوْنَتِهٖ مَوْصُوْفٌ وَ لَا حَدٌّ مَحْدُوْدٌ وَ يَا غَائِباً غَيْرَ مَفْقُوْدٍ وَ يَا شَاهِداً غَيْرَ مَشْهُوْدٍ يُطْلَبُ فَيُصَابُ وَ لَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّمَاوَاتُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ عَيْنٍ لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ وَ لَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ وَ لَا بِحَيْثٍ اَنْتَ نُوْرُ النُّوْرِ وَ رَبُّ الْاَرْبَابِ اَحَطْتَ بِجَمِيْعِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَ لَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ

۸) اول شب میں کئے ہوئے غسل کے علاوہ آخر شب میں پھر

سے غسل کرے۔

ستائیسویں رمضان کی رات:

اس رات خاص طور پر غسل کرنے کا حکم ہے اور منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس رات میں پہلے سے پچھلے پہر تک اس دعا کو بار بار پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ التَّجَافِیَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَ الْاِنَابَۃَ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ وَ الْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ

ماہ رمضان کی آخری رات

اس رات زیارت امام حسین علیہ السلام اور ۱۰۰ بار۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھنا چاہیے۔

ماہ مبارک رمضان کے فضائل وبرکات بے شمار ہیں

اوراسی اعتبار سے اس کے اعمال بھی بکثرت ہیں لیکن اس مختصر کتابچہ میں اس سے زیادہ گنجائش نہیں۔ مزید اعمال کے لیئے مفاتیح الجنان کی جانب رجوع کریں اور ہمیں اس مبارک مہینہ میں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

شکریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۞

صاحبانِ ایمان تمہارے اوپر روزے اسی طرح لکھ دیئے

گئے ہیں جس طرح تمہارے پہلے والوں پر لکھے گئے تھے

شاید تم اسی طرح متقی بن جاؤ۔

سورہ بقرہ ۱۸۳

دُعاؤں
کے طالب

Community Welfare Organization

کمیونٹی ویلفیئر آرگنائزیشن

Web: www.cwowelfare.org
E-mail : cwowelfare@yahoo.com